نمبر : 2641

کتاب کا نام	:	شرح فصوص الحکم			
مصنف	:	شیخ ابوبکر ابن العربی			
شارح	:	مولانا عبدالرحمٰن جامی			
مہر ومالک	:	نامعلوم			
سائز	:	25x10.5 cm	سطور	:	۲۱
اوراق	:	از ۲ تا ۹ = ۷	کاتب	:	نامعلوم
خط	:	نسخ ونستعلیق	تاریخ کتابت	:	نامعلوم
زبان	:	عربی وفارسی	موضوع	:	–

آغاز : وصالح وطالح بر جناب اوممتاز نکردد از ینجاں میکوئی یارحمٰن الدنیا وکف رحمتی

اختتام : الا ان حزب اللہ ھم الخاسرون پس معلوم شد کہ ازعبادی جماعت دیگر مراد اند آنہا حزب اللہ اند وحرکات وسکنات ایشان از خدا بخدا برائے خدا سوی خدا باشد وسر شیطان واسم مضل را بر ایشان تسلط وغلبہ نیست فان حزب اللہ۔

حالت : ناقص الطرفین، غیر مجلد۔

حالت	:	ناقص الطرفین، غیر مجلد۔
نوٹ	:	نسخہ کے سرورق پر پنسل سے فصوص الحکم لکھا ہوا ہے۔ نیز ورق نمبر B-7 پر یہ تحریر

ہے: امابعد! فانی رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم فی مبشرة اریتها فی العشر الأخیر من محرم سنة سبع وعشرین وستمأة.... (ایک لفظ فارسی میں ہے سمجھ میں نہیں آرہا ہے۔) اس کے بعد "وستہ دمشق" لکھا ہوا ہے۔ وبیده کتاب فقال لی هذا کتاب فصوص الحکم خذوا خرج به الی الناس ینتفعون به این شروع است۔

درسبب تالیف کتاب۔ اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤلفؒ نے خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ماہ محرم کے آخری عشرہ ۶۲۷ھ میں کی کہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ایک کتاب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤلفؒ سے فرمایا یہ "فصوص الحکم" نامی کتاب ہے۔ اسے لیجئے اور لوگوں میں عام کرے تاکہ لوگ اس کتاب سے فائدہ اٹھائے۔ تو مؤلفؒ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اس کتاب کو لوگوں میں عام کیا۔ اور یہ کتاب جو ہمارے سامنے ہے یہ فارسی میں اس عربی کتاب کی شرح ہے۔ فصوص الحکم کے مؤلف شیخ ابوبکر ابن العربی ہیں۔ البتہ فصوص الحکم کے شارح ابوالبرکات نورالدین عبدالرحمٰن بن احمد معروف جامی ہیں۔ جیسا کہ صاحب ظفر المحصلین نے علامہ جامی کی تصانیف میں چھٹے نمبر پر شرح فصوص الحکم کا ذکر کیا ہے۔ (ظفر المحصلین ص:۳۲۳)۔